سوال

(484)ایک آدمی پاکستان میں مقیم ہے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی پاکستان میں مقیم ہے ، وہ رمضان کے کچھ روزے پاکستان میں رکھتا ہے ، پھر وہ سعودی عرب چلا جاتا ہے جب اس آدمی کے روزے اٹھائیس ہوتے ہیں تو وہاں عید کا چاند نظر آجاتا ہے ۔ کیا اس طرح اس کے رمضان کے روزے پورے ہوگئے یا ایک روزہ اور رکھنا پڑے گا؟ (محمد یونس شاکر، نوشہرہ ورکاں)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انتقال مکان سے روزے اٹھائیس ہونے کی صورت میں دیکھا جائے ، رمضان اس سال انتیس کا ہے تو ایک روزہ اور تیس کا ہے تو دو روزے اور رکھے ، کیونکہ ماہِ رمضان کے روزے فرض ہیں اور ماہِ رمضان کبھی انتیس اور کبھی تیس کا ہوتا ہے ، اٹھائیس کا نہیں ہوتا ۔

[((عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم أَنَّهُ قَالَ إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لاَ نَكْتُبُ وَلاَ نَحْسِبُ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا يَعْنِيْ مَرَّةً تِسْعَةً وَعِشْرِيْنَ وَمَرَّةً ثَلاَثِيْنَ))

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ہم ایک امی قوم ہیں ، نہ لکھنا جانتے ہیں نہ حساب کرنا ۔ مہینہ یوں ہے اور یوں ہے آپ کی مراد ایک مرتبہ انتیس (دنوں سے) تھی اور ایک مرتبہ تیس سے ۔ (آپؐ نے دسوں انگلیوں سے تین بار بتلایا ۔)]   ۲۴   ۱۲   ۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص 417

محدث فتویٰ